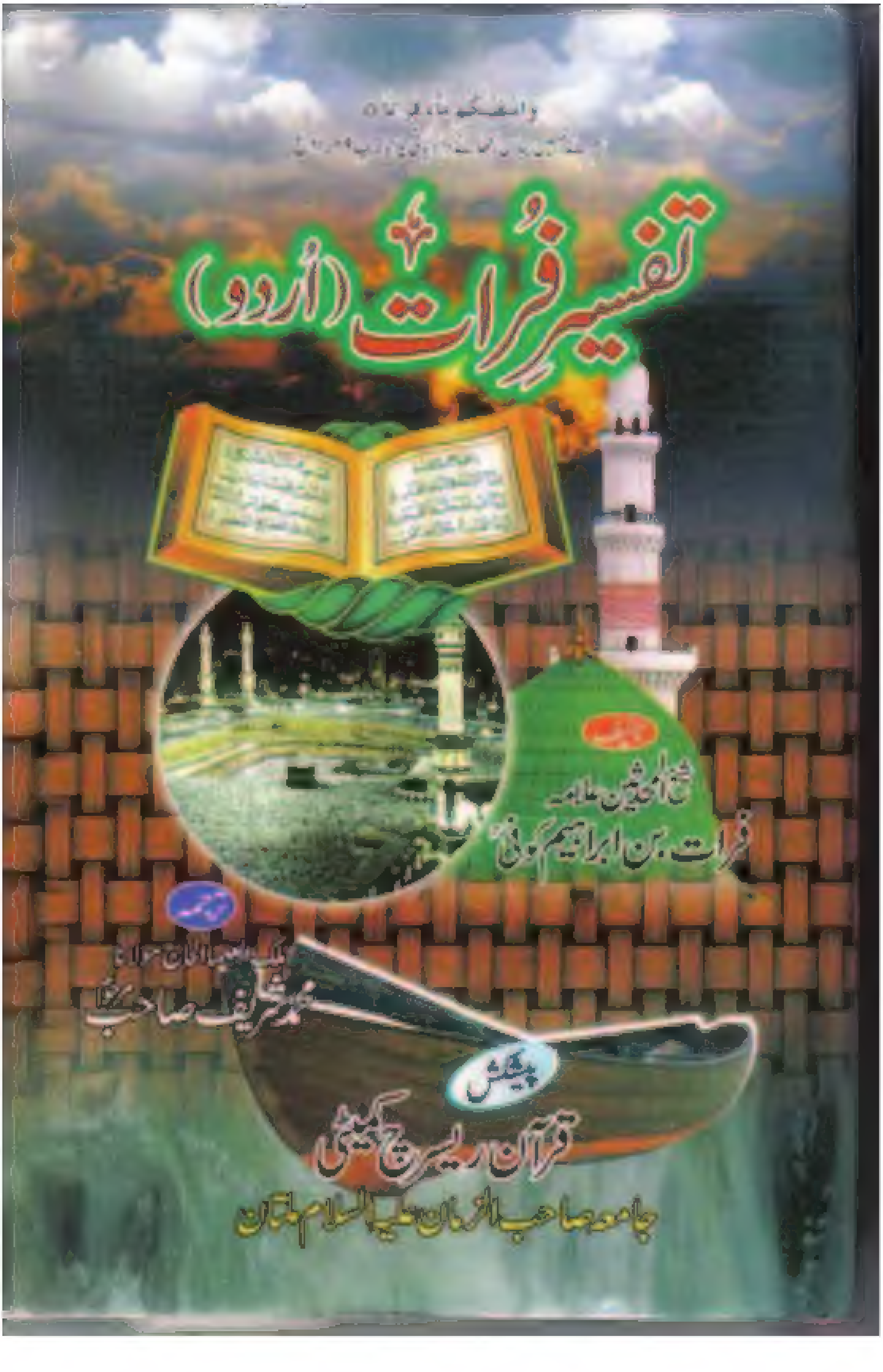
تفسیر فرات (اردو)
مؤلف
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
مترجم
مولانا محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ——— تفسیر فرات

مؤلف ——— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ——— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگلوی ملتان

پیشکش ——— تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ——— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ——— -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیمِ انتظارِ مھدیؑ ملتان

وہاں اتنا خوبصورت درخت دیکھا، اتنا خوب صورت اور بڑا درخت پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا، میں نے جبرائیل سے کہا اے دوست یہ کون سا درخت ہے کہا میرے دوست یہ طوبیٰ ہے، میں نے کہا یہ بلند آواز کیسی ہے، کہا یہ طوبیٰ کی آواز ہے اور کہا ہے ـــــ

واشوقاہ الیک یا علیؑ ابن ابی طالب

"اے علیؑ ابن ابی طالب میں تیری زیارت کا بیحد مشتاق ہوں۔"

امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ ـــــــــ

رسول اللہؐ نے فرمایا، طوبیٰ میرے گھر میں ایک درخت ہوگا اور اس کی شاخیں میرے اہل بیت کے گھروں میں ہوں گی ـــــــ دوسری مرتبہ فرمایا، طوبیٰ علیؑ کے گھر میں ایک درخت ہوگا اور اس کی شاخیں میرے اہل بیت کے گھروں میں پھیلی ہوئی ہوں گی، عمر بن خطاب نے عرض کیا، یا رسول اللہؐ کل تو آپ نے فرمایا تھا کہ طوبیٰ کا درخت میرے گھر میں ہوگا؟ رسول اللہ صلعم نے فرمایا تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ میرا اور علیؑ کا گھر ایک ہی ہے،

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ ـــــــــ

رسول اللہؐ کی بعض عورتوں نے کہا یا رسول اللہؐ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ فاطمہؑ کو بہت چاہتے ہیں اپنے اہل بیت میں ایسی محبت اور کسی سے نہیں کرتے، فرمایا میں معراج کے موقعہ پر آسمان پر گیا، جبرائیل مجھے ایک ایسے درخت طوبیٰ کے قریب لے گئے، اس کے پھل کو توڑ کر مجھے کھلایا، میرے شانوں کے درمیان ہاتھ پھیرا اور کہا ـــــ

"اے محمدؐ! خدا آپ کو خوشخبری دیتا ہے کہ خدیجہؓ سے آپ کی بیٹی فاطمہؑ پیدا ہوگی" ـــــــ میں زمین پر واپس آیا، خدیجہؓ سے فاطمہؑ پیدا ہوئی، جب جنت کا مشتاق ہوتا ہوں تو فاطمہؑ میں جنت کی خوشبو پاتا ہوں، یہ انسان کی شکل میں حور ہے!